

تعارف لکھنؤ کرطیبہ

واعیان کتاب و سنت نہیں
بلکہ
باغیان کتاب و سنت ہیں

شعبہ تبلیغ

امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ اکیڈمی درس پیر جی بلاک نمبر 6
چیچہ وطنی ضلع ساہیوال

تاریخ اشاعت: یکم نومبر 2000ء تعداد اشاعت اول: 10,000

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آئندہ صفحات پڑھنے سے پہلے قابل توجہ گزارش

صفحہ نمبر ۲ پر لشکر طیبہ کی سرپرست جماعت اہل حدیث کے اکابرین کی کتابوں سے حوالہ جات پیش کیے گئے ہیں۔ جب آپ یہ حوالہ جات لشکر طیبہ کے نوجوانوں کو پیش کریں گے۔ تو آپ کو جواب ملے گا کہ یہ ہمارے اکابر ہیں۔ اور نہ ہی ہم ان کی کتابوں کو جانتے ہیں۔

لشکر طیبہ سے سوال

اگر ان اکابرین کا تعلق مسلک اہل حدیث سے نہیں تو جواب دیں۔ آیا یہ قادیانی تھے۔ شعیہ تھے۔ عیسائی تھے۔ یہودی تھے وغیرہ وغیرہ۔

کیونکہ یہ عقائد مسلمانوں میں سے کسی بھی فرقہ کے بھی نہیں ہیں! اگر ان اکابرین کا تعلق ان مذہبوں میں سے کسی سے بھی نہیں تو پھر اقرار کرنا پڑے گا کہ ان اکابرین کا تعلق جماعت اہل حدیث سے ہی ہے۔ اور یہی وجہ ہے علماء اہل حدیث کے علمی کارناموں کے عنوان پر جتنی بھی کتابیں لکھی گئی ہیں ان تمام اکابرین کا ذکر موجود ہے۔

وضاحت ضروری نمبر 2

صفحہ ۵۲۳ پر جتنی احادیث لکھی گئی ہیں ان کے بارے آپ حضرات کو تمام اہل حدیثوں کی طرف سے ایک ہی جواب ملے گا کہ یہ احادیث ضعیف ہیں۔

لشکر طیبہ سے سوال

ان احادیث کو ضعیف کہنے سے پہلے اپنی صلوٰۃ الرسول ﷺ پر نظر ڈال لیجئے جس کے بارے میں مسلک اہل حدیث کے نامور عالم مولانا عبدالرؤف غیر مقلد نے اپنی صلوٰۃ الرسول ﷺ کے مقدمہ میں تحریر فرمایا ہے۔ کہ مولانا صادق سیالکوٹی صاحب کی کتاب صلوٰۃ الرسول ﷺ میں چوراسی (۸۳) احادیث ضعیف ہیں۔

طاہرہ ازیں احناف کا دعویٰ ہے کہ اختلافی مسائل میں مسلک اہل حدیث کے پاس کوئی مرفوع۔ صحیح۔ مرسل۔ غیر معارض غیر مضرب حدیث نہیں ہے۔

دنیا بھر کے مسلمانوں کے برعکس لشکر طیبہ کی سرپرست جماعت اہل

حدیث کے غلیظ ترین عقائد کی جھلک

☆ روضہ الطمر (روضہ نبوی) کو گراں واجب ہے۔ (عرف الجاوی ص ۶۰ روضۃ الندیہ ص ۱۷۸)

☆ قبور انبیاء کی زیارت کرنا منع ہے۔ (عرف الجاوی ص ۲۳۹) روضہ پاک کی زیارت کی نیت سے سفر کرنا جائز نہیں۔

☆ اور عورتوں کا تو زیارت کے ارادہ سے سفر کرنا موجب لعنت ہے۔ (عرف الجاوی ص ۵۷) ہرام بچہ، شتمن جی

وزرائت، کنفیسیوس، بدھا، سترطافیا غورث سب انبیاء ہیں۔ ہم ان کی نبوت کا انکار نہیں کرتے۔ بلکہ ہم

سب پر واجب ہے کہ ان سب انبیاء پر ایمان لائیں۔ (بدیۃ الہدی ص ۸۵)

اسی طرح زراشت کی کتاب زنداستان اور ہندوؤں کی کتاب "تید"، پر ایمان لانا ضروری ہے۔ (بدیۃ الہدی

ص ۸۵)

ہے شگ مساجد میں محراب مرزجہ ماننا جائز اور بدعت ہے۔ (فتاویٰ ستادیہ ج ۱ ص ۶۳)

صحابہ رضی اللہ عنہم کے بارے لشکر طیبہ کے اکابرین کے

غلیظ قرین نظریات

- ☆ محل صحابہ: مشیت زنی کرتے تھے اور اس میں کوئی حرج نہیں (عرف الجادی ص ۲۰۷)
- ☆ محل صحابہ قاسم تھے مثلاً ولید، معاویہ، عمرو، مخیرہ اور سرہ (نزل الابرار ص ۹۳ ج ۳)
- ☆ صحابی کا کردار کوئی دلیل نہیں مگر چہ وہ صحیح طور پر ثابت ہو۔ (بدور الاحرج ص ۲۸)
- ☆ دین اسلام صرف وحی الہی کا نام ہے۔ یعنی قرآن مجید اور صحیح احادیث اس کے علاوہ کسی کا کوئی قول یا عمل دین اسلام نہیں۔ خواہ صحابہ ہوں (دعوت الی الخیر ص ۳ طبع کراچی)
- ☆ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے ایک مجلس میں دی گئی تین طلاقیں کو تین قرار دیا اس کا جواب ملاحظہ فرمائیں۔

- ☆ پھر آپ اور ہم کیوں مانیں، ہم فاروقی تو نہیں محمدی ہیں، ہم نے ان کا کلمہ تو نہیں پڑھا آنحضرت ﷺ کا پڑھا ہے۔ (فتاویٰ ثنائیہ ج ۲ ص ۲۵۲)
- ☆ آخر صحابہ کے ساتھ حجت قائم نہیں ہو سکتی اور نہ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں میں سے کسی کو ان کے آثار کا پابند بنایا ہے۔ (عرف الجادی ص ۸۰)

- ☆ امیر المؤمنین حضرت عمر بن خطاب جو روایت آنحضرت ﷺ سے بیان کریں وہ یقیناً قطعاً جیسے ہیں۔ لیکن یہ حجت ہے کہ روایت کی طرح ان کی روایت (فہم) ہم پر واجب التحیل نہیں۔ بہت ممکن ہے وہ درست نہ ہو۔ (شیخ محمدی ص ۹ طبع کراچی)

لشکر طیبہ کے اکابرین کی کتاب وسنت سے بغاوت کی

ایک ادنیٰ سی جھلک

- ☆ منی پاک ہے، خشک ہو یا تر، بجی ہو یا گاڑی (نزل الابرار ج ۱ ص ۳۹)
- ☆ مثل حدیث کے نزدیک منی پاک ہے (فتاویٰ تزییریہ ج ۱ ص ۳۳۵)
- ☆ منی اور طومت فرج پاک ہے۔ (نزل الابرار ج ۱ ص ۳۹)
- ☆ چترے اور بحرے بصر ہر حلال جانور کا ہر عضو پاک ہے۔ (نزل الابرار ص ۱۸۷)
- ☆ کتے کا پاجانہ اور پیشاب پاک ہے۔ (نزل الابرار ج ۱ ص ۳۰)
- ☆ کتے خنزیر کا جھوٹا پانی، دودھ وغیرہ بھی پاک ہے۔ (نزل الابرار ج ۱ ص ۳۰)
- ☆ کتا اور اس کا لعاب محققین اہل حدیث کے نزدیک پاک ہے (نزل الابرار ج ۱ ص ۳۰)
- ☆ مرغ اور مرغی کے انڈے کی قربانی جائز ہے۔ (فتاویٰ ستاریہ ج ۳ ص ۱۴۰)
- ☆ بیوقوف نکاح ہے، چنانچہ واجب ہے۔ (نزل الابرار ج ۱ ص ۳۰) ☆ حائضہ اور جنابت والی کو بسم اللہ اور قرآنی دعائیں ان کا اغما اور چھوٹا جائز ہے۔ (نزل الابرار ج ۱ ص ۳۶)
- ☆ قرآن پڑھنے والے ہے، قرآن پڑھانے والے استاد، بے وضو قرآن مجید کو پکڑ سکتے ہیں۔ (نزل الابرار ج ۱ ص ۲۶)

شکر طیبہ کے اکابرین کی قرآن و سنت سے بغاوت کا ایک اور طریقہ سے جائزہ
سنت: حضور ﷺ نے فرمایا مجزی باندھ کر پڑھی جائیو اہل دور کعتیں بغیر مجزی کے ستر رکعتوں سے افضل ہیں۔
(دیلی ولن اسحاق)

حضور ﷺ نے فرمایا ہمارے اور مشرکوں کے درمیان ایک فرق یہ (بھی) ہے کہ ہم ٹوہیوں پر مجزیوں باندھتے ہیں
(ترمذی۔ ابوداؤد)

بغاوت: لشکر طیبہ اور اسکی جماعت نیچے سر نماز پڑھتا اور سر عام نیچے پھر ناست قرار دیتے ہیں۔
سنت: بحکیر تحریر کے علاوہ باقی نمازیں کسی بھی مقام پر رفع یدین کرنے کی تمام احادیث منسوخ ہیں وہ یوں کہ
صحابہ رضی اللہ عنہم نماز پڑھ رہے تھے نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام باہر سے تشریف لائے فرمایا ”مجھے کیا ہوا میں تم کو نماز
میں رفع یدین کرتے ہوئے دیکھ رہا ہوں جیسے سرکش گھوڑے دم ہلاتے ہیں۔ نماز میں سکون اختیار کرو (یعنی رفع
یدین نہ کرو) مسلم شریف ج ۱ ص ۱۸۱۔

بغاوت: لشکر طیبہ اور اس کی روحانی جماعت اہل حدیث اس حکم نبوی کی یوں بغاوت کرتے ہیں کہ یہ ہاتھ اٹھانے
کی ممانعت سلام پھیرتے وقت ہاتھ سے اشارہ کرنے کے متعلق ہے۔
نوٹ: اس حدیث میں رفع یدین کی ممانعت کو سلام پھیرنے کے وقت ثابت کرنے والے اہل حدیث نوجوان کو
بذریعہ پمفلٹ ہذا مبلغ دس لاکھ روپے کا انعام کا اعلان کیا جاتا ہے۔ جواب تحریری چاہیے زبانی جواب قابل قبول نہ
ہوگا۔

سنت: قرآن میں بھی اور علاوہ ان میں حکم نبوی ﷺ بھی ہے۔

- ۱۔ (جماعت کی نماز میں) جب امام قراۃ کرے تو تم کان لگا کر سنو اور خاموش ہو جاؤ۔ (سورۃ اعراف)
 - ۲۔ فرمان نبوی ہے۔ ”جبے امام کی قراۃ کافی ہے چاہے اونچی آواز سے قراۃ کرے یا آہستہ۔ (دورقطنی ج ۱ ص ۳۲۱)
 - ۳۔ فرمان نبوی ہے ”جس نے رکوع پالیا اس نے رکعت پالی۔“ (ابوداؤد ج ۱ ص ۱۳۵)
- بغاوت: حکم الہی اور ارشادات نبویہ کے باوجود اہل حدیث طبقہ امام کے پیچھے قراۃ کر کے حکم الہی اور سنت نبوی کی
بغاوت کرتے ہیں۔

سنت: نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام سمیت کسی بھی صحابی نے زندگی بھر کسی بھی عتاب میت پر نماز جنازہ نہیں پڑھا۔
بغاوت: لشکر طیبہ ملک بھر میں اشتہارات اور اعلانات کے ذریعہ عتابانہ نماز جنازہ کی دعوت دیکر سنت کی بغاوت
کرتے ہیں۔

نوٹ: حضرت نجاشی رحمۃ اللہ کا جنازہ عتاب میت پر نہیں تھا بلکہ احادیث کے الفاظ میں صحابہ فرماتے ہیں کہ
میت ہمارے سامنے تھی۔ لہذا میت کا سامنے ہونا عتاب کی نفی خود حدیث سے ثابت ہے لہذا یہ معجزہ نبوت تھا جیسا کہ
واقعہ معراج کے بعد کفار کو مسجد اقصیٰ کی کھڑکیوں اور روشن دانوں کے متعلقہ جواب معجزہ نبوت تھا۔
سنت: نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام اور خلفاء اربعہ سمیت کسی بھی امام کے پیچھے کسی بھی متدی کا اونچی آواز سے آمین کہنا
ثابت نہیں۔

بغاوت: لشکر طیبہ اور اسکی جماعت اہل حدیث امام کے پیچھے آمین اونچی آواز سے کہہ کر حت کی بغاوت کرتے ہیں۔
سنت: نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام رمضان اور غیر رمضان میں آٹھ رکعات تہجد کی نماز کے بعد کی تین رکعت وتر یوں

پڑھا کرتے تھے کہ پہلی رکعت میں سورۃ اعلیٰ دوسری رکعت میں سورۃ کفرون اور تیسری رکعت میں سورۃ اخلاص۔

بغاوت: لشکر طیبہ اور اسکی روحانی جماعت ایک وتر پڑھ کر سنت کی بغاوت کرتے ہیں۔

سنت: عہد رسالت اور عہد صحابہ میں کسی بھی مدخولہ بھاءورت کو ایک مجلس میں وی گئی تین طلاقوں کو ایک قرار دے کر اسی خاوند کے لیے ایسی عورت کو حلال قرار نہیں دیا گیا۔

بغاوت: لشکر طیبہ کی جماعت کے مفتی صاحبان مدخولہ بھاءورت کو ایک مجلس میں وی گئی تین طلاقوں کو ایک قرار دیکر زندگی بھر کے لیے زنا کاری میں مبتلا کر دیتے ہیں۔

سنت: مسلک اہل حدیث کے سرخاب شیخ النکل فرماتے ہیں جریوں پر مسح کو جائز قرار دینے والوں نے جن حدیثوں سے دلیل پکڑی ہے اس میں خدشات ہیں۔ آگے خدشات ذکر کرتے ہیں۔

علاوہ ازیں یہ بھی فرماتے ہیں۔ مندرجہ بالا (لونی، سوتی) جریوں پر مسح کی کوئی دلیل نہیں نہ تو قرآن پاک سے نہ سنت سے نہ اجماع سے نہ قیاس سے۔ (فتاویٰ نزیریہ ج ۱ ص ۳۲۷-۳۲۳)

بغاوت: لشکر طیبہ اور اسکی جماعت جریوں پر مسح کر کے وضو مکمل ہونگی صورت میں اپنی نمازیں سر دیوں کے موسم میں بغیر وضو اوکر کے باقی ٹھرتے ہیں۔

سنت: عہد رسالت سمیت عہد صحابہ میں آٹھ ترلوچ پڑھنا تو کجا بلکہ آٹھ ترلوچ پڑھنے کے لیے صحابہ کرام کا اکٹھا ہونا بھی ثابت نہیں۔

بغاوت: ۱۸۸۵ عیسوی میں آٹھ ترلوچ کا فتویٰ ایک اہل حدیث عالم نے دیا جسکے خلاف اسی وقت علماء اہل حدیث نے فتویٰ جاری کیا کہ آٹھ ترلوچ بدعت ہیں اور یہ فتویٰ دینے والا مفتی بھی بدعتی ہے۔

سنت: ۱۔ نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے زندگی بھر کسی بھی میت پر ایک سے زائد دعائیں پڑھی۔
۲۔ حکم نبوی ہے ۳۳ نماز ہلکی پڑھائے۔

بغاوت: لشکر طیبہ کی جماعت کے آئمہ حضرات نماز جنازہ میں ایک سے زائد دعائیں پڑھنے مذکورہ بالا دو سنتوں کی بغاوت کرتے ہیں۔

سنت: نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جمعہ کے بعد چار سنتیں پڑھنے کا حکم دیا۔ (مسلم ج ۱ ص ۲۸۸)

بغاوت: لشکر طیبہ کی جماعت چار سنتوں کو چھوڑ کر حکم نبوی کی بغاوت کرتے ہی۔

سنت: حضور ﷺ مریوں میں ظہر کی نماز ٹھنڈا کر کے اور سر دیوں میں جلدی پڑھا کرتے تھے۔ (نسائی ج ۱ ص ۵۸)

بغاوت: لشکر طیبہ کی جماعت اہل حدیث سال بھر ظہر کی نماز زوال کے بعد فوراً بعد پڑھکر حکم نبوی کی بغاوت کرتے ہیں۔

سنت: حکم نبوی ہے فجر کی نماز کو خوب روشنی کے وقت میں ادا کرنے میں ثواب زیادہ ہے۔ (ترمذی ج ۱ ص ۳۰)

بغاوت: لشکر طیبہ کی جماعت فجر کی نماز اندھیرے میں پڑھکر فضل نبوی کی بغاوت کرتے ہیں۔

سنت: فرمان نبوی ہے کہ ہر دو لڑائیوں (لڑائیوں اور اقامت) کے درمیان نفل ہیں۔ سوائے مغرب کے۔

(کشف الاستار عن زوائد مسند العزیز ج ۱ ص ۳۳۳)

بغاوت: لشکر طیبہ کی جماعت اہل حدیث اس فرمان نبوی کی بغاوت کر کے مغرب کی تلاوت کے بعد فرضوں سے

پہلے دو نفلوں کو لو اکر کے سنت کی بغاوت کرتے ہیں۔

سنت: حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نماز میں سجدوں کے بعد بیٹوں کے بل کھڑے ہوتے تھے (یعنی سجدوں کے بعد بیٹھ کر نہیں اٹھتے تھے) ترمذی ج ۱ ص ۶۵۔

بغاوت لشکر طیبہ کی جماعت اہل حدیث پہلی اور تیسری رکعت کے بعد سجدوں کے بعد بیٹھ کر اٹھنا مسنون کہتے ہیں۔
سنت: حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ہے کہ تین چیزیں انبیاء عظیم الصلوٰۃ والسلام کے اخلاق میں سے ہیں۔
۱۔ اذان میں جلدی کرنا ۲۔ حری دیر سے کھانا ۳۔ نماز میں ہتھیلی کو ہتھیلی پر تانف کے نیچے رکھنا۔ (کنز العمال بر مسند احمد ج ۶ ص ۳۵۰)

بغاوت: لشکر طیبہ اور اس کی جماعت اہل حدیث کے مرد، عورتوں کی طرح سینے پر ہاتھ باندھنا مسنون سمجھتے ہیں۔
سنت: بے شمار صحابہ رضی اللہ عنہم سے آتا ہے کہ مرد اور عورت کی نماز میں فرق ہے۔ (حوالہ جزء رفع الیدین ج ۱ ص ۷۷) بیہیم طبرانی کبیر ج ۲ ص ۱۸

بغاوت: لشکر طیبہ اور اس کی جماعت اہل حدیث کی کتاب صلوٰۃ الرسول میں لکھا ہے کہ مرد اور عورت کی نماز میں کوئی فرق نہیں۔
سنت: حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا جس نے گردن کا مسح کیا وہ قیامت کے دن طوق پہنائے جانے سے بچ جائے گا۔ (تخصیص الجبرج ص ۹۳)

بغاوت: لشکر طیبہ اور اس کی جماعت اہل حدیث گردن پر مسح کرنے کو بدعت کہتے ہیں۔
سنت: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا جس نے فجر کی سنتیں نہ پڑھی ہوں وہ سورج نکلنے کے بعد پڑھے۔ ترمذی ج ۱ ص ۹۶۔

بغاوت: لشکر طیبہ اور اس کی جماعت اہل حدیث فجر کی پھوٹی ہوئی خستیں فرضوں کے فوراً بعد پڑھ کر حکم نبوی ﷺ کی بغاوت کرتے ہیں۔

سنت: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ہے کہ حضور ﷺ نے آپ کو اذان کے ۱۹ اور اقامت کے ۱۷ کلمات سکھائے۔ (لن ماجہ ص ۵۲ اور داؤد ج ۱ ص ۷۳)

بغاوت: لشکر طیبہ اور اس کی جماعت اہل حدیث اس کے برعکس اذان و اقامت کہتے ہیں۔
سنت: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے ہے کہ حضور ﷺ نے نماز جنازہ میں پہلی تکبیر کے علاوہ رفع یدین نہ کرتے تھے۔ (دارقطنی ج ۲ ص ۷۵)

بغاوت: لشکر طیبہ اور اس کی جماعت نماز جنازہ میں پہلی تکبیر کے علاوہ ہر تکبیر کے ساتھ رفع یدین کرتے ہیں۔
سنت: حضور ﷺ نے فرمایا عورت کی نماز مسجد کی جائے گھر میں بہتر ہے۔

بغاوت: لشکر طیبہ اور اس کی جماعت اہل حدیث عورتوں کی مسجد میں نماز پڑھنے کو سنت کہتے ہیں جو کہ لیے علیحدہ پردہ کا انتظام کرتے ہیں۔ اور علاوہ ازیں پتھر کے ذریعہ اعلاعات کر کے رمضان میں احکاف کے لیے عورتوں کو بلا کر زنا کاری کو فروغ دیکر سنت کی بغاوت کرتے ہیں۔

سنت: حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے پوچھا گیا کہ کون سی دعا زیادہ قبول ہوئی ہے آپ نے فرمایا جو رات کے آخری حصہ میں اور فرض نمازوں کے بعد مانگی جائے۔

بغاوت: لشکر طیبہ اور اس کی جماعت اہل حدیث فرض نمازوں کے بعد دعا کو بدعت کہہ کر سنت کی بغاوت کرتے ہیں۔